السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک مشت سے زیادہ داڑھی کٹوانے والاگناہگار ہے ؟ (۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہماایک مشت سے زائد داڑھی کے بالوں کوکٹوادیا کرتے تھے ۔ اس کی وضاحت بھی کردیں ؟ (۳) کیاکسی صحابی کاقول وفعل (۱) حجت ہے کہ نہیں ؟ (۴) کیاداڑھی کا بڑھانافرض ہے کہ نہیں ؟   عبدالغفورشاہدرہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک مشت سے زائدیاکم داڑھی کٹوانا گناہ ہے ۔ (۲) ان کے اس کام کا حکم نمبر ا میں بیان ہوگیا ہے ۔ (۳) حقیقتاً یا حکماً مرفوع روایت یا مرفوع کے حکم میں نہ ہو تو دین میں حجت ودلیل نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : (۱) {فَرُدُّوهُ إِلَى ا ِ وَالرَّسُولِ} 1 الآیۃ [تو اس کو اللہ اور رسول کی طرف پھیرو] (۴) ہاں داڑھی بڑھانا فرض ہے ۔ نمبر ۳ کے علاوہ کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا داڑھی بڑھانے کا امر ہے کیونکہ اس امر کو اس کی حقیقت (وجوب) سے پھیرنے والا کوئی قرینہ موجود نہیں ۔ {يَأْخُذُ مِنْ طُوْلِهَا وَعَرْضِهَا} والی روایت کمزور ہے بے اصل ہے ۔

رہا بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا معاملہ تو اس سلسلہ میں معلوم ہونا چاہیے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مقام یہ نہیں ہے کہ وہ معصوم ہیں ان سے گناہ سرزد نہیں ہوتا ورنہ ان سے بعض کو سنگسار نہ کیا جاتا ، بعض کے ہاتھ نہ کاٹے جاتے اور بعض کو کوڑے نہ لگائے جاتے صحابہ کا مقام یہ ہے کہ ان کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیے ہیں {وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ} اور انہیں اپنی رضا کی سند دے دی ہے : {رَضِيَ ا ُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا} 2 [اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں اور اللہ نے ان کے لیے بہشت تیار کیا ہے جن کے تلے نہریں جاری ہوں گی ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

1[النساء ۵۹پ ۵] 2[التوبۃ۱۰۰ پ ۱۱]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص518

محدث فتویٰ